

گورنر کا خطاب

عبدالستار ایدھی کے یادگاری سٹکے کی تقریب

31 مارچ 2017ء

جناب عبدالستار ایدھی سے لوگ کتنی محبت کرتے ہیں اس کا اندازہ اس بات سے کیا جاسکتا ہے کہ یادگاری سٹکے جاری کرنے کے اعلان کے بعد سے لوگوں میں شدید انتظار پایا جاتا تھا، آج وہ انتظار ختم ہو گیا۔

آپ کو یاد ہو گا کہ ایدھی صاحب کے لیے اسٹیٹ بینک میں جولائی 2016ء میں ایک دعائیہ تقریب ہوئی تھی جس میں اس یادگاری سٹکے کا اعلان کیا گیا تھا۔ وزیراعظم صاحب نے ایدھی صاحب کی خدمات کا قومی سطح پر اعتراف کرنے کے لیے اسٹیٹ بینک کی سفارش پر یادگاری سٹکے جاری کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔

پاکستان میں آج تک پانچ شخصیات کے نام پر یادگاری سٹکے جاری ہوئے ہیں، قائداعظم محمد علی جناح، شاعر مشرق علامہ اقبال، مادرِ ملت محترمہ فاطمہ جناح، محترمہ بینظیر بھٹو شہید اور اب عبدالستار ایدھی۔ سماجی شعبے سے منسلک ایدھی صاحب پہلی شخصیت ہیں جنہیں اس اعزاز سے نوازا گیا ہے۔

اب سے کچھ عرصہ قبل اسٹیٹ بینک کے میوزیم میں معروف مصور جمی انجینئر کے بنائے ہوئے اسکیچز کی نمائش بھی کی گئی تھی۔ یادگاری سٹکے ہو، تصویری نمائش ہو، یا کوئی اور اعزاز، یہ تمام چیزیں ایدھی صاحب کی خدمات کا احاطہ نہیں کر سکتیں۔ اصل اعتراف اور اعزاز تو ان مریضوں اور بے سہارا لوگوں کا اطمینان ہے جو ایدھی فاؤنڈیشن کی خدمات سے مستفید ہو رہے ہیں۔

ایدھی فاؤنڈیشن کی خدمات کا وسیع دائرہ اس بات کا عکاس ہے کہ ایدھی صاحب معاشرے کے طرح طرح کے مسائل پر گہری نظر رکھتے تھے۔ خدمات مہیا کرنے میں وہ جغرافیائی حدود، رنگ، نسل، قومیت اور مذہب کی تفریق سے بھی بالاتر تھے۔ انہوں نے چندہ اکٹھا کرنے کے لیے سرکاری سرپرستی یا کسی تقریب کا سہارا نہیں لیا۔ ”اپنی مدد آپ“ پر عمل کر کے انہوں نے اتنا بڑا ادارہ بنایا۔ ایدھی صاحب کو اپنی دیانت داری اور بے غرضی کی بنا پر لوگوں کی محبت اور اعتماد ملا۔ ایدھی صاحب ہمیشہ عوام کی توقعات پر پورا اترے، لاکھوں کروڑوں روپے کے عطیات وصول کیے، لیکن کبھی عوام کے اعتماد کو ٹھیس نہ لگنے دی۔

جناب عبدالستار ایدھی کے انتقال کو کئی ماہ گزرنے کے باوجود ایدھی فاؤنڈیشن کی تمام سرگرمیاں پوری طرح جاری ہیں جو اس بات کی غمازی کرتا ہے کہ انہوں نے ایک مضبوط ادارے کی بنیاد ڈالی تھی۔ آج فیصل ایدھی کی شکل میں اُن کا مشن جاری ہے، اور ان شاء اللہ جاری رہے گا۔ ایدھی صاحب کا شکریہ ادا کرنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ ہم اُن کا مشن اپنائیں اور خدمتِ خلق کے تمام کاموں میں بھرپور تعاون کریں۔
